# بہترین امت

## ذلت، بدامنی، اور خونریزی کا شکار کیوں؟


ڈا مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ)

AshabulHadith.com


نوٹ: اس درس کی وڈیو دیکھنے کے لیے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں

www.ashabulhadith.com/videos/single_lectures/Behtareen_Ummat/Behtareen_Ummat.mp4



## فہرست


1: ہم کیا تھے؟ کہاں تھے؟
2: جب ہمارا یہ مقام تھا تو یہودی کیا تھے؟
3: یہودیوں کی ایسی حالت بھی تھی!
4: اصل میں یہودی کیا ہیں؟ کہاں ہیں؟
5: یہودی کیا تھے؟ کہاں تھے؟
6: آج ہم کیا ہیں؟ کہاں ہیں؟
7: یہ سب کیوں اور کیسے ہوا؟
8: کیا آج امت میں کوئی خرابی موجود ہے؟
9: علاج کیا ہے؟
10: علاج کہاں سے شروع کریں؟
11: کافروں کی مصنوعات سے بائیکاٹ کرنے کا مسئلہ۔
12: بغیر ضوابط شریعہ کے بائیکاٹ کرنے میں کیا حرج ہے؟
13: مسئلہ کا حل کیا ہے؟
14: ہمارے غلبے کا راز کیا ہے؟
15: آخر میں ایک خوش خبری!




## 1: ہم کیا تھے؟ کہاں تھے؟

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ (آل عمران: 110)

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن اکثر تو فاسق ہیں۔



## 2: جب ہمارا یہ مقام تھا تو یہودی کیا تھے؟

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ

یہ تمہیں ستانے کے سوا اور زیادہ کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اگر لڑائی کا موقع آجائے تو پیٹھ موڑ لیں گے پھر مدد نہ کئے جائیں گے۔ (آل عمران: 111)



## 3: یہودیوں کی ایسی حالت بھی تھی!

هُوَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ (الحشر: 02)

وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے حشر کے وقت نکالا تمہارا گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ خود بھی سمجھ رہے تھے کہ ان کے (سنگین) قلعے انہیں اللہ (عذاب) سے بچا لیں گے پس ان پر اللہ کا عذاب ایسی جگہ سے آپڑا کہ انہیں گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں اللہ نے رعب ڈال دیا اور وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں اجاڑ رہے تھے اور مسلمان کے ہاتھوں (برباد کروا رہے تھے) پس اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔



## 4: اصل میں یہودی کیا ہیں؟ کہاں ہیں؟

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۱۱۲ (آل عمران: 112)

ان کو ہر جگہ ذلت کی مار پڑی الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی یا لوگوں کی پناہ میں ہوں یہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے اور ان پر فقیری ڈال دی گئی یہ اس لئے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے اور بے وجہ انبیاء کو قتل کرتے تھے یہ بدلہ ہے ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا۔



## 5: یہودی کیا تھے؟ کہاں تھے؟

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (البقرة: 47)

اے اولاد یعقوب میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔



## 6: آج ہم کیا ہیں؟ کہاں ہیں؟

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزَعَنَّ اللَّهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ (سنن ابوداؤد)

سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ تم پر دنیا کی اقوام چڑھ آئیں گی (تمہیں کھانے اور ختم کرنے کے لئے) جیسے کھانے والوں کو کھانے کے پیالے پر دعوت دی جاتی ہے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم اس زمانہ میں بہت کم ہوں گے؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ تم اس زمانہ میں بہت کثرت سے ہو گے لیکن تم سیلاب کے اوپر چھائے ہوئے کوڑے کباڑے کی طرح ہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہاری ہیبت و رعب نکال دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں بزدلی ڈال دے گا کسی کہنے والے نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہن (بزدلی) کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے بیزاری۔



## 7: یہ سب کیوں اور کیسے ہوا؟

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّوْمِ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ (بخاری)

زینب بنت جحش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا اور آپ فرما رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اس قدر کھول دیا گیا اور سفیان نے نوے یا سو کے لئے انگلی باندھی (یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے) کسی نے پوچھا کیا ہم بھی ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں صالح لوگ بھی موجود ہیں، فرمایا کہ ہاں، جبکہ خباثت کی کثرت ہو گی۔

10

## 8: کیا آج امت میں کوئی خرابی موجود ہے؟

جی ہاں! بہت ساری خباثت موجود ہیں:

☆شرک ☆بدعات وخرافات ☆قتل

☆غلو ☆سود خوری ☆چغل خوری

☆غیبت ☆عہد شکنی ☆دھوکا اور فریب

☆جھوٹ ☆نشہ ☆زنا

11

## 9: علاج کیا ہے؟

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمْ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ (سنن ابوداؤد)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ بیع العینہ کرنے لگو گے اور گائے بیل کی دمیں پکڑے رہو گے اور کھیتوں پر خوش رہو گے اور جہاد کو ترک کر دو گے۔ تو اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر ذلت طاری کر دے گا۔ یہاں تک کہ تم لوٹ جاؤ اپنے دین کی طرف۔

12

## 10: علاج کہاں سے شروع کریں؟

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (نور: 55)

تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کیئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انھیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جمادے گا جسے ان کو وہ امن امان سے بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں۔

13

## 11: کافروں کی مصنوعات سے بائیکاٹ کرنے کا مسئلہ۔

1: اصل میں کافروں کے ساتھ تجارتی تعلقات (خرید وفروخت) جائز ہیں۔ (بخاری)

2: کافروں کے ساتھ تجارت کے دو طریقے ہیں: ☆براہ راست ☆ایجنسی کے ذریعے

3: کافروں کے ساتھ تجارت کا معاملہ حکمران وقت کی ذمہ داری ہے۔ (بخاری)

4: کافروں کی مصنوعات کے بائیکاٹ کے دو طریقے ہیں: ☆انفرادی ☆اجتماعی

5: کیا ہم خود مختار ہیں یا خود محتاج؟ (آل عمران: 139)

6: علماء کی رہنمائی سے ذمہ بری ہو جاتا ہے۔ (النحل: 43)

14

## 12: بغیر ضوابط شریعہ کے بائیکاٹ کرنے میں کیا حرج ہے؟

1: حکمران وقت کی حق تلفی۔ (النساء: 59)

2: حکمران وقت کے خلاف بغاوت کا باعث۔ (بخاری)

3: مسلمانوں کا آپس میں اختلاف، تنازعہ بغض اور نفرت، اور بدگمانی کا باعث۔
(آل عمران: 103) (الانفال: 103) (الحجرات: 12)

4: مسلمانوں کو بہت ساری چیزوں سے محرومی کا باعث۔ (الاعراف: 32)

5: مسلمان تاجروں کے لیے ضرر اور نقصان کا باعث۔ (سنن ابن ماجہ)

6: ان فیکٹریوں میں مسلمان مزدوروں کے لیے بے روزگاری کا باعث۔ (سنن ابن ماجہ)

7: شریعت میں دلیل نہیں۔

8: مسئلہ کا حل نہیں۔

15

## 13: مسئلہ کا حل کیا ہے؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (محمد: 07)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ (الانفال: 103)

پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچا لیتے تھے، اسی طرح ہمارے ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ (سنن ابن ماجہ)

یہاں تک کہ تم لوٹ جاؤ اپنے دین کی طرف۔

16

## 14: ہمارے غلبے کا راز کیا ہے؟

سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (آل عمران: 151)

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور ان ظالموں کی بری جگہ ہے۔

بَاب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَقَوْلِهِ جَلَّ وَعَزَّ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ قَالَهُ جَابِرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری)

17

## 15: آخر میں ایک خوش خبری!

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمٰن سہیل سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان یہودیوں سے جنگ کریں اور مسلمان انہیں قتل کردیں یہاں تک کہ یہودی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپیں گے تو پتھر یا درخت کہے گا اے مسلمان اے عبداللہ یہ یہودی میرے پیچھے ہے آؤ اور اسے قتل کردو سوائے درخت غرقد کے کیونکہ وہ یہود کے درختوں میں سے ہے۔ (مسلم)

# ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ)

## کے ہفتہ وار اردو دروس کی تفصیلات

| نمبر شمار | دن | عنوان | وقت | بمقام |
|---|---|---|---|---|
| 1 | جمعرات | 1: عقیدہ طحاویہ<br>2: تدبر القرآن | عشاء کی نماز کے فورا بعد | جدۃ دعوۃ سنٹر مطار قدیم |
| 2 | جمعہ | 1: جمعہ کے خطبے کا ترجمہ<br>2: آسان فقہ: وراثت کے احکام اور مسائل | جمعہ کی نماز کے فورا بعد | مسجد فردوس، شارع ادبا، العزیزیہ، جدۃ |
| 3 | اتوار | 1: کن سلفیا علی الجادۃ<br>2: عربی گرائمر | عشاء کی نماز کے فورا بعد | جدۃ دعوۃ سنٹر مطار قدیم |
| 4 | منگل | 1: اربعین نووی<br>2: سید البشر (ﷺ) کی سیرت | عشاء کی نماز کے فورا بعد | جدۃ دعوۃ سنٹر مطار قدیم |

اردو دروس کا قیمتی ذخیرہ مفت سنیے/ڈاون لوڈ کیجیے @ AshabulHadith.com